کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام

اس مسئلہ کے بارے میں کہ مروجہ نظام کمیٹی برائے موٹر سائیکل جس کا طریقہ کار یہ ہے کہ ممبران ہر ماہ دو ہزار روپے جمع کرائیں گے اور ہر ماہ قرعہ اندازی ہو گی جس کے نام قرعہ نکلے گا موٹر سائیکل اس کو مل جائے گا اور آئندہ اس ممبر نے کسی قسم کی رقم یا کمیٹی جمع نہیں کرانی اگرچہ موٹر سائیکل پہلی قرعہ اندازی میں مل جائے یا کسی اور قرعہ اندازی میں۔ یہ کل ۲۵ پچیس ماہ کمیٹی چلے گی آخری کمیٹی میں جتنے ممبر رہ جائیں گے ان سب کو موٹر سائیکل مل جائیں گے۔

جس کی شرائط یہ ہیں

۱۔ کمیٹی توڑنے کی صورت میں جمع شدہ رقم ہرگز واپس نہیں ہو گی

۲۔ کمیٹی نہ آنے کی صورت میں قرعہ اندازی میں نام شامل نہیں کیا جائے گا۔

۳۔ مقررہ دن میں کمیٹی نہ آنے کی صورت میں ۱۰۰ روپیہ یومیہ وصول کیے جائیں گے

اور خصوصیات میں شامل ہے کہ جتنے ممبر نکلتے جائیں گے اتنا نفع ممبر دینے والے کو معاف دیا جائے گا۔

آیا اس کی اجازت بیوعات شرعیہ میں ہے یا نہیں اگر ہے تو کن قواعد و اصول کے تحت ہے اور بیع کی کس قسم کے زمرے میں آتی ہے اور اگر نہیں ہے تو کن قواعد و اصول سے منع ہے اور اس بیع کا حکم کیا ہے اور جو آدمی اس میں حصہ لے اس کے بارے کیا حکم ہے

قرآن و حدیث و فقہ کی روشنی میں جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ والسلام

سائل مقصود احمد

تحصیل تلہ گنگ ضلع چکوال ڈاکخانہ [illegible]

03024216212

دار الافتاء
نمبر [illegible]
مورخہ

(جواب مسلکہ ورقہ ملاحظہ فرمائیں)

J0256

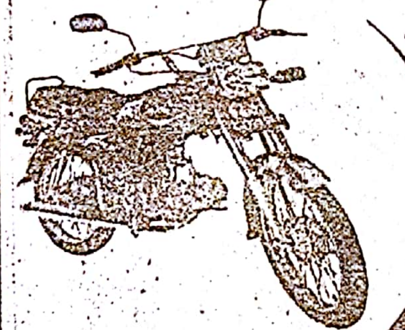

اب 2000 روپے میں صرف پہلی کمیٹی بذریعہ قرعہ اندازی

HONDA 125 کے مالک بنیں

دھماکہ خیز آفر

الفلاح موٹرز

ممبر شپ کیلئے بکنگ جاری ہے

پہلی قرعہ اندازی 25 جنوری 2012 انشاء اللہ

رقم کمیٹی 2000

مدت کمیٹی 25 ماہ

ٹوٹل ممبر 150

ٹوٹل موٹر سائیکل 150

شرائط و ضوابط

☆......کمیٹی ہر ماہ 20 تاریخ تک الفلاح موٹرز کے دفتر میں جمع کروائیں

☆......کمیٹی توڑنے کی صورت میں جمع شدہ رقم ہرگز واپس نہ ہوگی

☆......کمیٹی نہ آنے کی صورت میں قرعہ اندازی میں نام شامل نہیں کیا جائے گا

☆......20 تاریخ کے بعد یومیہ 100 روپے جرمانہ کے ساتھ کمیٹی وصول کی جائے گی

☆......ایڈوانس موٹر سائیکل حاصل کرنے کیلئے 10,000 روپے جمع کروانے ہوں گے جو کمیٹی میں شامل نہیں ہوں گے

☆......ایڈوانس موٹر سائیکل کا لیٹر نہیں دیا جائے گا جب تک کمیٹی نہ نکلے

خصوصیات

☆......10 عدد ممبر دینے پر موٹر سائیکل ایڈوانس حاصل کریں

☆......20 عدد ممبر دینے پر چائنہ Treet موٹر سائیکل مفت حاصل کریں

☆......30 عدد ممبر دینے پر HONDA 70CC موٹر سائیکل مفت حاصل کریں

☆......40 عدد ممبر دینے پر HONDA 125 بالکل مفت حاصل کریں

☆......ہر ماہ قرعہ اندازی میں ایک عدد Road Prince موٹر سائیکل نکالی جائے گی

☆......موٹر سائیکل نکلنے کے بعد باقی تمام قسطیں معاف ہوں گی

☆......25 ویں قرعہ اندازی کے بعد تمام ممبران کو یکمشت Road Prince موٹر سائیکل دے دی جائے گی

☆......ہر ماہ کی قرعہ اندازی 25 تاریخ شام 4 بجے

بمقام: حاجی محرم خان مارکیٹ محلہ ریتلیاں (رئیس ہوٹل) پچھند

معاونین

عاطف، شکیل

دانیال، لیاقت

مظہر، قمر، نوید، صفیر احمد

حافظ اقبال، الطاف

رئیس، عدیل، ساجد (مصور)

چیف ایگزیکٹو

ملک قدیر احمد اعوان

0341-7854215

بمقام

حاجی محرم خان مارکیٹ

محلہ ریتلیاں (رئیس ہوٹل)

پچھند

ممبر شپ کیلئے ہیلپ لائن

مظہر اقبال (مرزال)

0302-8985556

رئیس احمد ساجد

0301-5236283

استاد اکرم

0302-5094163

رفیع اللہ

0307-8924728

شوکت امیر (بجال)

0306-4217997

ساجد عظیم فوٹو اینڈ پرنٹنگ سروس پچھند 0302-8783872

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیا

سوال میں ذکر کردہ موٹر سائیکل سکیم شرعاً جائز نہیں، کیونکہ اس سکیم کے تحت ممبران سے قسط کی شکل میں جو رقم وصول کی جاتی ہے، اس کی حیثیت قرض کی ہے، اور ہر ماہ قرعہ اندازی کے بعد ایک ممبر کو موٹر سائیکل دیکر اس کی بقایا قسطیں معاف کردی جاتی ہیں، اس ممبر کو جو فائدہ ہو رہا ہے وہ دراصل قرض کی بنا پر ہو رہا ہے اور قرض پر کسی قسم کا فائدہ سود ہے، نیز اس میں یہ شرط بھی ہوتی ہے کہ جو ممبر تمام اقساط کی ادائیگی سے پہلے سکیم چھوڑنا چاہے اس کو اپنی دی ہوئی رقم واپس نہیں ملے گی یہ شرط بھی ناجائز ہے ۔اس لئے یہ سکیم سود اور جوئے پر مبنی ہے اسے چلانا اور اس میں حصہ لینا دونوں جائز نہیں، اور اس سے بچنا لازم ہے ،لہذا اس سکیم کو چھوڑ کر بغیر قرعہ اندازی کے قسط وار خرید وفروخت کا طریقہ اختیار کیا جائے اور اس میں درج شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے

۱۔ موٹر سائیکل کی ایک قیمت واضح طور پر متعین کرکے فریقین مجلس عقد میں اس پر متفق ہو جائیں۔

۲۔ ادائیگی کی مدت اور قسطوں کی مقدار اور ادائیگی کے اوقات بھی متعین ہو جائیں۔

۳ قیمت متعین ہو جانے کے بعد ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے قیمت میں اضافہ یا جرمانہ کے نام سے زائد رقم وصول کی جانے کی شرط نہ لگائی جائے۔

اگر ان شرائط میں سے کسی ایک شرط کی بھی خلاف ورزی کی جائے گی تو یہ معاملہ ناجائز ہو جائے گا (ماخذہ :التبویب ۲۹؍۱۲۴۵)

الدر المختار – (٥ / ١٦٦)

وفي الأشباه كل قرض جر نفعا حرام فكره للمرتهن سكنى الموهونة بـإذن الراهن

حاشية ابن عابدين – (٥ / ١٦٦)

مطلب كل قرض جر نفعا حرام قوله (كل قرض جر نفعا حرام) أي إذا كان مشروطا كما علم مما نقله عن البحر

وعن الخلاصة وفي الذخيرة وإن لم يكن النفع مشروطا في القرض فعلـى قول الكرخي لا بأس به ويأتي تمامه

دار الافتاء

(جاری ہے....)

بحوث في قضايا فقهية معاصرة (٢ر٢٣١)

الجوائز المشروعة يشترط فيها ان تكون تبرعا بدون مقابل مالي ،والا فانها تدخل في القمار ،او في عقود الغرر الاخري وكذالك يجب ان لا تكون هذه الجوائزموعودة علي القروض ،وانها تد خل في الربا۔ واللہ اعلم بالصواب

بندہ سید شجاعت علی شاہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٢٩۔جمادی الاولی۔١٤٣٣ھ
٢٢۔اپریل۔٢٠١١ء

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
یکم جمادی الثانیہ
١٤٣٣ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
٢٩/٥/١٤٣٣ھ

مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفا اللہ عنہ
١/٦/١٤٣٣ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ٧١/١٤٣٣
مورخہ ١/٦/١٤٣٣
٢٣/٤/٢٠١٢
جامعہ دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner